دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

جناب مفتی صاحب!

اکثر خواتین میں شادی کے بعد والد کی جگہ شوہر کا نام استعمال کرنے کا رجحان ہے۔ اس حوالے سے قومی شناختی کارڈ کی تبدیلی میں بھی شوہر کا نام درج کیا جاتا ہے۔ مہربانی فرما کر ذیل امور پر رہنمائی فرمائیں:

1) شادی کے بعد خواتین کے مکمل نام میں تبدیلی جائز ہے یا ناجائز مثلاً والد کے نام کی جگہ شوہر کا نام استعمال کرنا؟

2) اگر شناختی کارڈ میں شوہر کا نام درج کرنا لازم ہو تو اسکی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جزاک اللہ خیر

العارض،

حسنین رزاق

0333 0306730

H Razzaq

دار الافتاء
۵۹/۲۱۳۶
جامعہ دار العلوم کراچی

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱،۲)۔۔۔کسی عورت کیلئے شادی کے بعد اپنے والد کے نام کی جگہ شوہر کا نام استعمال کرنا جائز ہے، بشرطیکہ ایسا کرنے سے اس عورت کے نسب میں کوئی اشتباہ نہ ہو، اور اسی طرح شناختی کارڈ میں بھی شوہر کا نام لکھوانا جائز ہے، شرعاً اس کی کوئی ممانعت نہیں۔(ماخذہ التبویب ۱۶۴۹/۲۹) واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔

محمد اویس

محمد اویس سیالکوٹی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۳/جمادی الاولیٰ/۱۴۴۰ھ

۳۰/جنوری/۲۰۱۹ء

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۵۹/۲۰۳۶
مورخہ ۱۴۴۰/۵/۲۶
۲۰۱۹/۲/۲

محمود

الجواب صحیح

مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۲۳/جمادی الاولیٰ/۱۴۴۰ھ

۳۰/جنوری/۲۰۱۹ء

مفتی

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۳/جمادی الاولیٰ/۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۶/جمادی الاولیٰ/۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح

محمد یعقوب

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۴/جمادی الاولیٰ/۱۴۴۰ھ

Scanned by CamScanner